السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم چند مسلمان کارکن ہیں، جواپنا اپنا وطن چھوڑکر فرانس میں مقیم ہیں، ہم آپ میں خوف الہی اوراتباع سنت کی بنیادپرجمع ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہم نے ایک ہال بھی حاصل کرلیا ہے جس میں ہم روزانہ کی پانچ نمازیں پڑھتے ہیں اورہم نے اپناایک امام بھی مقرر کرلیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے توفیق دی کے اس نے اس ذمہ داری کا بھاری بوجھ اٹھایاجواس کے کندھوں پرڈال دی گئی ہے۔ روزانہ کی پانچ نمازوں کے علاوہ یہاں وقتاوقتا وعظ ونصیحت پرمبنی درس بھی ہوتاق ہے۔ ہمارموجودہ مسئلہ یہ ہے کہ اس جماعت میں کچھ اختلاف پیداہوگیا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جب ہم نماز سے فارغ ہوتے ہیں تو نماز سے فورابعد ہر شخص تینتیس (۳۳) مرتبہ سبحان اللہ تینتیس (۳۳) مرتبہ الحمد اللہ اور تینتیس بار اللہ اکبر پڑھتا ہے یہ اس حدیث پر عمل کرنے کی نیت سے ہوتا ہے جو حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ :

((جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ مِنَ الْأَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَا وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ فَضْلٌ مِنْ أَمْوَالٍ يَحُجُّونَ بِهَا وَيَعْتَمِرُونَ وَيُجَاهِدُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ إِنْ أَخَذْتُمْ أَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ وَلَمْ يُدْرِكْكُمْ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ أَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِ إِلَّا مَنْ عَمِلَ مِثْلَهُ تُسَبِّحُونَ وَتَحْمَدُونَ وَتُكَبِّرُونَ خَلْفَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَاخْتَلَفْنَا بَيْنَنَا فَقَالَ بَعْضُنَا نُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ تَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ حَتَّى يَكُونَ مِنْهُنَّ كُلِّهِنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ))

غریب لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی : ''مالدارلوگ اونچے درجے اور ہمیشہ کی نعمتیں لے گئے۔ جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی نماز پڑھتے ہیں، جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں اوران کے پاس ضرورت سے زائدمال ہے جس سے وہ حج اور عمرہ اداکرتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ''میں تم ایک بات نہ بتاؤں اگر تم اس پر عمل کروگے توان لوگوں کے مقام تک پہنچ جاؤگے جو تم سے آگے بڑھ گئے ہیں اور تمہارے بعد کوئی تمہارے درجے تک نہیں پہنچ سکے گا اور تم ان لوگوں میں بہترین ہوگے جن کے درمیان تم رہتے ہو، مگر جس نے ایسا ہی عمل کیا۔ تم ہر نماز کے بعد تینتیس تینتیس دفعہ سبحان اللہ، الحمد اللہ اور اللہ اکبر کہو۔''

یہ طریقہ جوحدیث میں آتا ہے اس کے مطابق ہر نمازی خاموشی سے یہ اذکار پڑھتا ہے اس کے بعد ہم سب مل کر سورۃ فاتح اور درود ابراہیمی پڑھتے ہیں اور آخر میں یہ پڑھتے ہیں :

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۞ ١٨٠ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۞ ١٨١ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ ١٨٢ ... الصافات

''ہم میں سے کچھ بھائی کہنے لگے : ''ہمارا تم سے کوئی تعلق نہیں۔ تم نے باجماعت یہ چیزیں پڑھنے کی بدعت ایجاد کی ہے تمہیں اس کا گناہ ہوگا اور قیامت تک جو بھی اس پر عمل کرے گا اس کا گناہ بھی تم پر ہوگا۔''

اب ہمیں اس بارمیں فتوی دیجئے کہ کیامل کرسورۃ فاتحہ، درودابراہیمی اورسورۃ صافات کی آخری تین آیتیں (آیت نمبر : ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲) پڑھنا سنت حسنہ ہے یا بدعت ہے؟ معاملہ یہیں تک نہیں رہابلکہ ہمارے بھائی ہمارے ساتھ نمازمیں بھی شریک نہیں ہوتےکہتے ہیں : ''ہم اس وقت تک تمہارے ساتھ نماز نہیں پڑھیں گے جب تک تم یہ بدعت نہ چھوڑدو۔ ہمیں ضرور فتوی دیجئےتاکہ ہمارا موجودہ اختلاف ختم ہوجائے۔ اگر ہم غلطی پرہیں تو ہم یہ کام بالکل چھوڑدیں گے اورجوہوسکا اس پراللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں گے اوراگر ہم صحیح موقف پرہیں توپھر اللہ تعالیٰ سے دعاکریں گے کہ وہ ان بھائیوں کوہدایت دے اور مسلمانوں کے اس اختلاف کو ختم کرے جس سے ان کا اتحادپارہ پارہ ہوگیا ہے اوروہ بکھر کروہ گئے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جوبیان کیا ہے کہ آپ مل کرسورت فاتحہ اور دورد ابراہیمی پڑھتے ہیں اور آخرمیں یہ آیات پڑھتے ہیں :

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۞ ١٨٠ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۞ ١٨١ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ ١٨٢ ... الصافات

''یہ کام جائز نہیں بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ عمل منقول نہیں''

جن بھائیوں نے مذکورہ بالابدعت کی وجہ سے آپ کے ساتھ نماز پڑھنا ترک کردی ہے، ان کوایسانہیں کرناچاہیے تھا۔ بلکہ ان کا فرض تھاکہ آپ کے ساتھ نماز پڑھ کراپنا فرض اداکرتے اوراس کے ساتھ ساتھ اچھے طریقے سے نصیحت بھی کرتے رہتے۔ اللہ تعالیٰ سب کی حالت درست کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام